دعا میں وسیلہ کی تلاش؟

قرآن کی دعائیں

JUNE 1, 2023

AZHAR HUSSAIN
Sindh, Pakistan

دعا بذریعه وسیله

وسیله سے دعا مانگنا کیسا ہے؟

{ "یا علی مدد جائز یا شرک" کے بعد وسیله سے دعا مانگنے کے بارے میں میں نے کچھ جستجو کرنے کی کوشش کی، که آیا دعا میں وسیله کا ذکر کرنا کیسا ہے--- جو که ہمارے ہاں بہت عام جام ہے، بلکه سمجھا که جاتا که جیسے وسیله کا ذکر نه کرو تو دعا قبول ہی نہیں ہوتی--- }

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَٱبْتَغُوٓا۟ إِلَيْهِ ٱلْوَسِيلَةَ وَجَـٰهِدُوا۟ فِى سَبِيلِهِۦ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
(مائده، 5:35)

اے اہل ایمان اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کی جناب میں اس کا قرب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکه تم فلاح پاؤ (اسرار احمد)

"یه یاد دہانی ضروری ہے یہاں یه مقصد ہر گز نہیں که کوئی چیز ذات۔ پیغمبر یا امام سے مستقل طور پر مانگی جائے بلکه مراد اعمال۔ صالح بجا لانا ہے پیغمبر و امام کی پیروی کرنا ہے ، ان کی شفاعت کا حصول ہے یا پھر ان کے مقام و مکتب کا واسطه دینا ہے۔"
(تفسیر نمونه، سوره مائده آیت، 35)
(http://tafseerenamoona.net/topicResult/925)

✎ سب سے پہلے: (عرض میں) غیر اللہ کو پکارنا-- بے شک شرک ہے۔

✎ اللہ کو چھوڑ کر، (طول میں) غیر اللہ کو پکارنا-- جیسے انبیاء اور اولیاء سے دعا کرنا (تاکه آپ کی بات اللہ تک پہنچائیں)-- بھی غلط ہے۔ یه عیسائی کیتھولک چرچ کے Worship of Saints کا عقیده ہے!

اور قرآن کی رو سے وہی بات ہے جو مشرک کیا کرتے تھے:
وَيَقُولُونَ هَـٰٓؤُلَآءِ شُفَعَـٰٓؤُنَا عِندَ ٱللَّهِ ۚ
(یونس، 10:18)

اور کہتے یه ہیں که یه اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔

☜ اس ٹاپک پر ہم **"یا علی مدد – جائز کا شرک"** 240 صفحات کی کتاب لکھ چکے اور دلیلیں دے چکے۔

✐ اگرچہ وہاں پہلے صفحہ پر استثناء میں ہم نے لکھ دیا تھا، ہمارا ٹاپک وسیلہ سے مانگنا ڈسکس نہیں کرتا۔۔

یعنی اس طرح پکارنا :"یا اللہ بحق محمد و آل محمد میر دعا قبول کر"۔۔۔

☜ پر اب سوال اٹھتا ہے۔۔۔ اس طرح "وسیلہ" کی دعا کرنا، کی بھی دلیل کہیں ہے؟

جب اللہ کہتا:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِۖ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لِي وَلْيُؤْمِنُواْ بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

(بقرة، 2:186)

اور (اے نبی ﷺ !) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (ان کو بتا دیجیے کہ) میں قریب ہوں میں تو ہر پکار نے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی (اور جہاں بھی) وہ مجھے پکارے پس انہیں چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ صحیح راہ پر رہیں

اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭاِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

(اعراف، 7:55)

اپنے رب کو پکارو گڑ گڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے ، یقینا وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ

(غافر، 40:60)

اور تمہارا رب کہتا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ ٱلْوَرِيدِ

(ق، 50:16)

اور ہم تو اس سے اس کی رَگِ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

✐ الله تعالیٰ نے : دعا کا معاملہ خصوصاً حصر کے ساتھ صرف اپنی ذات کے ساتھ مخصوص رکھا ہے۔ اس میں اسکا کوئی شریک نہیں۔

✐ اب سوال یہی ہے کہ: وسیلہ والی دعا کی حقیقت کیا ہے؟

✐ عقلی طور پر اس میں دو چیزیں پوشیدہ ہیں۔

نفسیاتی طور پر انسانوں میں: انسانی نقطہ نگاہ سے، یہ چیز پائی جاتی کہ جب ایک انسان دوسرے انسان کوئی مدد لیتا/ فیور لیتا ہے۔اگر کسی انسان کو کوئی کام بولا جائے، اور اس کو کسی مقدس یا مقرب کا نام لے کر بولا جائے، تو اسکا دل زیادہ نرم ہوجاتا ہے، یعنی ویسے شاید آپ کی بات نہ سنیں، پر اپنے پیارے کا نام سن کر اس کا دل میں نرمی ضرور آتی ہے۔ یہ تو حقیقت ہے۔

تو پھر سوال پیدا ہوتا، کیا ہر انسانی کیفیت اللہ کی ذات کے اوپر بھی عائد ہوتی ہے؟

کیا اللہ کو اس طرح پکارنے سے اللہ کو "مجبور" کیا جا سکتا ہے؟

کیا اللہ کو اس طرح پکارنے سے اللہ بندہ کے بات "زیادہ" سنتا ہے؟

اور وسیلہ کا ذکر نہ کرو تو کیا وہ نہیں سنتا؟

جبکہ اللہ قرآن کی اس آیت میں فرماتا:

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ‌ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۴۵

(زمر، 39:45)

جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں

ذٰلِكُمۡ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحۡدَهٗ کَفَرۡتُمۡ ۚ وَاِنۡ یُّشۡرَکۡ بِهٖ تُؤۡمِنُوۡا ؕ فَالۡحُکۡمُ لِلّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡکَبِیۡرِ ۱۲
(غافر، 40:12)

یہ حالت جس میں تم مبتلا ہو، اس وجہ سے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بُلایا جاتا تھا تو تم ماننے سے انکار کر دیتےتھے اور جب اُس کے ساتھ دُوسروں کو مِلایا جاتا تو تُم مان لیتے تھے۔ اب فیصلہ اللہ بزرگ و برتر کے ہاتھ ہے۔

✐ یقیناً اکیلے اللہ کو پکارنا، ہر قسم کی ملاوٹ، یا کسی بھی قسم کی خدشہ سے پاک ہے۔

وسیلے کی تلاش سب سے پہلے قرآن مجید سے شروع کرتے، کیونکه قرآن رب العٰلمین کا کلام ہے، قرآن صراط مستقیم ہے، قرآن سبیل اللّٰہ ہے، قرآن ہدایت ہے۔۔

قرآن امام، قرآن رہنما، قرآن ہدایت

سب مسلمانوں کے نزدیک کسی چیز کی صداقت جاننے کے لیے **قرآن** ہی رہبر ہے۔

قرآن اللہ کا کلام ہے۔ جس کی اتباع کا حکم خود نبی اکرمﷺ اور ائمہ علیہم السلام کو بھی تھا۔

اور قرآن ہی کے تعلیم سے یہ خود "امام" بھی ہے۔ جیسا کہ اللہ کہتا:

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ

(ھود، 11:17)

و بھلا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہو اور اس کے پیچھے آئے اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ بھی موجود تھی جو امام (راہنما) بھی تھی اور رحمت بھی یہی لوگ ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لائیں گے۔

✐ اس سے پہلے کتاب موسیٰ کا امام و رحمت ہونا حق ہے تو قرآن کا امام و رحمت ہونا لاریب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ

(جاثیہ، 45:11)

یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا (جالندھری)

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۸۹

(نحل، 16:89)

ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کردی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے سر تسلیم خم کردیا ہے

حدیث ثقلین کے مطابق، ہمارے پاس دو چیزیں ہیں۔ کتاب اللہ، و عترتی اہلبیتی۔

عترتی اہلبیتی سے ہم نبی کے سچے 12 جانشین مراد لیتے، جو ان کے علم کے واث تھے۔

پر بدقسمتے سے فی الحال وہ 12 ہمارے سامنے موجود نہیں کہ ہم ان سے سوال کریں اور حق و باطل میں تمیز کر سکیں۔ جب تک زندہ امام سامنے موجود نہیں، جس سے سوال کیا جائے اور وہ جواب دیں، (یعنی جب تک 12واں ظہور نہیں کرتا۔) تب تک یہ "ثقل" کام نہیں کرتا۔ یہ ثقل فی الحال dormant حالت میں ہے۔ تب تک ہمارے پاس صرف ایک ثقل ہی ہے ۔ اللہ کی کتاب۔

عترتی اہلبیتی کے زمرہ میں **احادیث** کو لینا۔ سو فیصد درست نہیں۔ احادیث کی کوئی کتاب نہ کسی امام نے لکھی، (نہ ہی کسی صحابی نے) ۔ یہ کام، کم سے کم بھی 300 سال بعد ہوا۔ جو غیر معصوموں نے جمع کیا۔ اور انکا مقصد بھی اُس وقت زیادہ تر، احادیث جمع کرنا تھا۔

اس لیے "حدیث"، عترتی اہلبیتی کا پورا مصداق نہیں بنتی، اور نہ "سنت" ہی اسکا مصداق بنتی۔ (اگر ہم "کتاب اللہ اور سنت" بھی لیتے)

اجماع ایک چیز ہے۔ پر بعض اوقات اجماع بھی غلط چیزوں پر ہوجاتا۔
عیسائیوں کا تثلیث پر اجماع ایک دلیل ہے۔
سنیوں کا الحمد کے بعد "آمین" کہنے پر اجماع
شیعوں کا "یا علی مدد" پر اجماع۔ وغیرہ۔
بہرحال۔ موجودہ دور میں۔ صرف اللہ کی کتاب ہی حجت ہے۔

(اور حدیث کے معاملے میں بھی یہی آتا ہے، جو حدیث قرآن سے مطابقت رکھے گی تو قبول کی جائیگی۔ ورنہ قبول نہیں کی جائیگی۔ اور اس بات میں بھی قرآن کو اولیت آگئی۔ اور بالآخر حدیث کی تقلید میں بھی اتباع قرآن کی ہی ہوگی۔)

1۔ قرآن میں دعای وسیله کی تلاش:

سب سے پہلے قرآن میں دیکھتے ہیں۔

که الله کا کلام، قرآن میں ہمیں دعا کرنا کس طرح تعلیم دیتا؟

(کیا وہاں کوئی اس طرح کی دعا یا اشارہ ہی آتا ہے که الله سے دعا میں دوسروں کے حق کا واسطه دے کر دعا کرنا چاہیے یا اس طرح کرنا افضل ہے؟)

حضرت ابراہیم علیه السلام:

وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

(بقرہ، 2:127)

اور یاد کرو ابراہیم (علیہ السلام) جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے ، تو یہ دعا کرتے جاتے تھے ! اے ہمارے رب ! ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے .

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَ مِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ

(بقرہ، 2:128)

اے ہمارے رب ، ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا ، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مسلم ہو ، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا ، اور ہماری کوتاہیوں سے درگزرفرما ، تو بڑا معاف کرنے والا ، رحم فرمانے والا ہے۔

مومنین کی دعا:

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

(بقرہ، 2:201)

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے . اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا .

جالوت کے خلاف مومنین کی دعا:

وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِيۡنَؕ ٢٥٠

(بقره، 2:250)

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے پر نکلے تو انہوں نے دعا کی اے ہمارے رب ! ہم پر صبر کا فیضان کر ، ہمارے قدم جمادے اور اس کافر گروہ پر ہمیں فتح نصیب کر"

مومنین کی دعا:

لَا يُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا کَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اکۡتَسَبَتۡؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۥ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۥ وَارۡحَمۡنَا ۥ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِيۡنَ ۥ ٢٨٦

(بقره، 2:286)

اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے زیادہ ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا ۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے ، اس کا پھل اسی کے لئے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے ۔ اے ہمارے رب ۔ ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہوجائیں ۔ ان پر گرفت نہ کر ۔ مالک ، ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال ، جو تونے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے ۔ پروردگار ، جس بار کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے ۔ وہ ہم پر نہ رکھ ، ہمارے ساتھ نرمی کر ۔ ہم سے درگزر فرما ، ہم پر رحم کر ، تو ہمارا مولیٰ ہے ۔ کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

مومنین کی دعا:

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ

(آل عمران، 3:8)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ فِيۡهِؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ (آل عمران، 3:9)

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے

پروردگار ! تویقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے ' جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہے ' تو ہرگز اپنے وعدے سے ٹلنے والا نہیں ہے۔"

نبی اکرمﷺ کی زبانی مومنین کی دعا:

اَلَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ‌ۚ‏ ١٦

(آل عمران، 3:16)

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں مالک ! ہم ایمان لائے ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتش دوزخ سے بچا۔

نبی اکرمﷺ:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ • وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ‌ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ‌ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ٢٦

تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ • وَتُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ
الۡحَىِّ • وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ‏ ٢٧

(آل عمران، 3:27)

کہو خدایا ‘ ملک کے مالک ! تو جسے چاہے ‘ حکومت دے اور جس سے چاہے ‘ حکومت چھین لے ‘ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کردے ‘ بھلائی تیرے اختیار میں ہے ۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ (فی ظلل القرآن)

و رات کو لے آتا ہے دن میں پرو کر اور پھر دن کو نکال لاتا ہے رات میں سے پرو کر اور تو نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تو دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بیحد و حساب — **بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)**

مومنین کی دعا:

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ‏ ٥٣

(آل عمران، 3:53)

مالک جو فرمان تو نے نازل کیا ہے ‘ ہم نے اسے مان لیا ہے اور رسول کی پیروی قبول کی ‘ ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ دے ۔“

ثابت قدم رہنے والوں کی دعا:

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ١٤٦ 146

اس سے پہلے کتنے ہی نبی ایسے گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ پرستوں نے جنگ کی ۔ اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں ان پر پڑیں ان سے وہ دل شکستہ نہیں ہوئے ' انہوں نے کمزوری نہیں دکھائی ' وہ باطل کے آگے سرنگوں نہیں ہوئے ۔ ایسے صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے ۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ١٤٧

(آل عمران، 3:147)

ان کی دعا بس یہ تھی اے ہمارے رب ! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما ' ہمارے کام میں تیرے حدود سے جو تجاوز ہوگیا ہو اسے معاف کردے ' ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔

مومنین کی دعا:

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ١٩١

(آل عمران، 3:191)

جو اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں کھڑے بھی بیٹھے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی اور مزید غور و فکر کرتے رہتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اے ہمارے ربّ ! تو نے یہ سب کچھ بےمقصد تو پیدا نہیں کیا ہے تو پاک ہے (اس سے کہ کوئی عبث کام کرے) پس تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا!

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ١٩٢

(آل عمران، 3:192)

تو نے جسے دوزخ میں ڈالا اسے درحقیقت بڑی ذلت ورسوائی میں ڈال دیا ' اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگارنہ ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ‌ۚ ١٩٣

(آل عمران، 3:193)

مالک ! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کی مانو ‘ ہم نے اس کی دعوت قبول کرلی ۔ پس اے ہمارے آقا ! جو قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما ‘ جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور کردے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ١٩٤

(آل عمران، 3:194)

خداوند ‘ جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے کئے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال ‘ بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے ۔“

مومنین کی دعا:

وَاِذَا سَمِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَى الرَّسُوۡلِ تَرٰٓى اَعۡيُنَهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُوۡا مِنَ الۡحَـقِّ‌ۚ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ٨٣

(مائدہ، 5:83)

جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اترا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوجاتی ہیں ، وہ بول اٹھتے ہیں کہ ” پروردگار ‘ ہم ایمان لائے ‘ ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے ۔

حضرت عیسیٰؑ کی دعا:

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ‌ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ١١٤

(مائدہ، 5:114)

اس پر عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) نے دعا کی ” خدایا ! ہمارے رب ‘ ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر ‘ جو ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لئے خوشی کا موقع قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو ہم کو رزق دے اور تو بہترین رازق ہے۔

حضرت آدمؑ کی دعا:

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ٢٣

(اعراف، 7:23)

دونوں بول اٹھے " اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر ستم کیا ‘ اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقینا ہم تباہ ہوجائیں گے ۔

اعراف والوں کی دعا:

۞ وَاِذَا صُرِفَتۡ اَبۡصَارُهُمۡ تِلۡقَآءَ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوۡا رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ • ٤٧

(اعراف، 7:47)

اور جب انکی نگائیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی تو کہیں گے " اے رب ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو۔

حضرت شعیبؑ کی دعا:

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ

(اعراف، 7:89)

اے رب ‘ ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ۔

حضرت موسیٰؑ:

وَمَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ

(اعراف، 7:126)

تو جس بات پر ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آگئیں تو ہم نے انہیں مان لیا۔ اے رب ! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اٹھا تو اس حال میں کہ ہم تیرے فرمان بردار ہوں

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِاَخِىۡ وَ اَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ ۖ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ١٥١

(اعراف، 7:151)

تب موسیٰ نے کہا " اے رب ، مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما ، تو سب سے بڑھ کر رحیم ہے"

وَاخۡتَارَ مُوۡسٰى قَوۡمَهٗ سَبۡعِيۡنَ رَجُلًا لِّمِيۡقَاتِنَا‌ ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَهۡلَكۡتَهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَاِيَّاىَ‌ؕ اَ تُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا‌ ۚ اِنۡ هِىَ اِلَّا فِتۡنَـتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنۡ تَشَآءُ وَتَهۡدِىۡ مَنۡ تَشَآءُ‌ ؕ اَنۡتَ وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا‌ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغَافِرِيۡنَ ۱۵۵

(اعراف، 7:155)

اور انتخاب کیا موسیٰ ؑ نے اپنی قوم سے ستر افراد کا ہمارے وقت مقررہ کے لیے پھر جب انہیں آپکڑا زلزلے نے (موسیٰ ؑ نے) نے عرض کیا کہ اے پروردگار ! اگر تو چاہتا تو ہلاک کردیتا پہلے ہی ان سب کو بھی اور مجھے بھی تو کیا تو ہمیں ہلاک کر دے گا ہم میں سے کچھ بیوقوف لوگوں کی حرکت کی وجہ سے ؟ تو ہمارا پشت پناہ ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور یقیناً تمام بخشنے والوں میں تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

حضرت موسیٰ کے لوگ:

وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ۸۴

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ " لوگو ، اگر تم واقعی اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اس پر بھروسہ کرو ، اگر مسلمان ہو ".

فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ‌ۚ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَۙ ۸۵

(یونس، 10:85)

انہوں نے جواب دیا " ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا ، اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا

وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۸۶

اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے"

حضرت نوحؑ:

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـئَلَكَ مَا لَـيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ‌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۴۷

(ھود، 11:47)

نُوح ؑ نے فوراً عرض کیا”اے میرے ربّ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اِس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تُو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔“

حضرت یوسفؑ:

قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡہِ ۚ وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ کَیۡدَہُنَّ اَصۡبُ اِلَیۡہِنَّ وَاَکُنۡ مِّنَ الۡجٰہِلِیۡنَ ۳۳

(یوسف، 12:33)

یوسف نے دعا کی : اے میرے پروردگار ! مجھے قید زیادہ پسند ہے اس چیز سے جس کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں اور اگر تو نے مجھ سے دور نہ کردیا ان کی چالوں کو تو (ہو سکتا ہے) میں بھی ان کی طرف مائل ہوجاؤں اور جاہلوں میں سے ہوجاؤں— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

حضرت یوسفؑ:

۞ رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ وَ عَلَّمۡتَنِیۡ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ۱۰۱

(یوسف، 12:101)

(جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسف نے خدا سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو—(جالندھری)

حضرت ابراہیمؑ کی دعا:

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰہِیۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ ہٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِیۡ وَبَنِیَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ ۳۵

(ابراہیم، 14:35)

"یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی تھی کہ " اس شہر (یعنی مکہ) کو امن کا شہر بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا ۔

رَبِّ اِنَّہُنَّ اَضۡلَلۡنَ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِیۡ فَاِنَّہٗ مِنِّیۡ ۚ وَمَنۡ عَصَانِیۡ فَاِنَّکَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ

پروردگار ، ان بتوں نے بہتوں کو گمراہی میں ڈالا ہے (ممکن ہے کہ میری اولاد کو بھی یہ گمراہ کریں ، لہٰذا ان میں سے) جو میرے طریقے پر چلے وہ میرا ہے اور جو میرے خلاف طریقہ اختیار کرے تو یقیناً درگزر کرنے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَ فْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ٣٧

پروردگار ، میں نے ایک بےآب وگیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ پروردگار ، یہ میں نے اس لیے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں ، لہٰذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنا اور انہیں کھانے کو پھل دے ، شاید کہ یہ شکر گزار بنیں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ

(ابراہیم، 14:38)

پروردگار ، تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں "۔ اور واقعی اللہ سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے ، نہ زمین میں نہ آسمانوں میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ٣٩

"شکر ہے اس کا خدا کا جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیل (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام) جیسے بیٹے دئیے ، حقیقت یہ ہے کہ میرا رب ضرور دعا سنتا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ٤٠

اے میرے پروردگار ، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) ۔ پروردگار ، میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٤١

پروردگار ، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجیو جبکہ حساب قائم ہوگا "۔

والدین کے لیے دعا:

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۭ ٢٤

(اسراء، 17:24)

اور جھکائے رکھو ان کے سامنے اپنے بازو عاجزی اور نیاز مندی سے اور دعا کرتے رہو : اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جیسے کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

نبی اکرمﷺ:

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

(اسراء، 17:80)

اور دعا کیجیے کہ اے میرے رب مجھے داخل کر عزت کا داخل کرنا اور مجھے نکال عزت کا نکالنا اور مجھے خاص اپنے پاس سے مددگار قوت عطا فرما ـــــ بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

أصحاب کہف کی دعا:

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ١٠

(کہف، 18:10)

جب وہ چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ” اے پروردگار ، ہم کو اپنی رحمت خاص سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کر دے

حضرت موسیٰؑ کی دعا:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ ٢٥

(طه، 20:25)

موسیٰ نے عرض کیا : ” پروردگار ، میرا سینہ کھول دے،

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ ٢٦

اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دے

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ ٢٧

اور میری زبان کی گرہ کھول دے

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ٢٨

تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ ٢٩

اور میرے لیے ایک وزیر بھی بنا دے میرے خاندان میں سے

هٰرُوْنَ اَخِي ۙ ٣٠

میرے بھائی ہارون کو

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۙ ٣١

اس کے ذریعے سے میری کمر کو مضبوط کر دے

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۙ ٣٢

اور اسے میرے اس کام میں شریک بنا دے

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ ٣٣
تا کہ ہم تیری تسبیح کریں کثرت کے ساتھ
وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۭ ٣٤
اور تیرا ذکر کریں کثرت کے ساتھ
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ٣٥
یقیناً تو ہمیں دیکھ رہا ہے

رب زدنی علما:

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ١١٤

(طه، 20:114)

تو بہت بلند وبالا ہے اللہ بادشاہ حقیقی اور آپ ﷺ جلدی نہ کیجیے اس قرآن کے ساتھ اس سے پہلے کہ آپ ﷺ پر اس کی وحی مکمل ہوجائے اور آپ ﷺ یہ کہتے رہا کیجیے کہ اے میرے رب ! میرے علم میں اضافہ فرما۔۔۔ بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

حضرت ایوبؑ:

۞ **وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى** رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ ٨٣

(انبیاء، 21:83)

اور ایوب (پر بھی ہمارا فضل ہوا) جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھے بہت زیادہ تکلیف پہنچی ہے اور تو تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۔۔۔ بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

حضرت ایوبؑ:

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۭ ٤١

(ص، 38:41)

اور ذرا یاد کیجیے ہمارے بندے ایوب ؑ کو جبکہ اس نے پکارا اپنے رب کو کہ مجھے شیطان نے شدید بیماری اور تکلیف میں مبتلا کردیا ہے۔۔۔ (ڈاکٹر اسرار احمد)

حضرت یونسؑ:

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ‌ۖ • اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۚ‌ ۸۷

(انبیاء، 21:87)

اور مچھلی والے کو بھی (ہم نے نوازا) جب وہ چل دیا غصے میں بھرا ہوا اور اس نے گمان کیا کہ ہم اسے پکڑ نہیں سکیں گے پس اس نے (اللہ تعالیٰ کو) تاریکیوں کے اندر پکارا کہ **تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں— بیان القرآن** (ڈاکٹر اسرار احمد)

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ‌ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۸۸

تب ہم نے اس کی دعا قبول کی اور غم سے اس کو نجات بخشی ' اور اسی طرح ہم مومنوں کو بچا لیا کرتے ہیں

حضرت زکریاؑ:

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ‌ ۚ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً   ‌ۚاِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۳۸

(آل عمران، 3:38)

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ **پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے**
— (جالندھری)

وَزَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ‌ۚ‌ ۸۹

(انبیاء، 21:89)

اور زکریا ؑ کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو **پروردگار ! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور یقیناً ُتو ہی بہترین وارث ہے— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)**

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ • وَوَهَبۡنَا لَهٗ يَحۡيٰى وَاَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَ يَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ‌ؕ وَكَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ۹۰

پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لئے درست کردیا ۔ یہ لوگ نیکی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے تھے اور ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے“۔

نبی اکرم ﷺ:

قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ‌ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ

(انبیاء، 21:112)

رسول ﷺ نے کہا : پروردگار ! اب حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور ہمارا رب رحمن ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں کے خلاف جو تم بنا رہے ہو ـــ بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

حضرت نوحؑ:

وَقُلْ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ۲۹

(مومنون، 23:28)

اور دعا کرنا کہ اے میرے پروردگار ! مجھے اتاریو برکت والا اتارنا اور یقیناً تو ہی ہے بہترین اتارنے والا ـــ بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

جب اللہ کے بندے ایسے دعا کرتے تھے:

قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ۱۰۸

اللہ تعالیٰ جواب دے گا " دور ہو میرے سامنے سے ' پڑے رہو اسی میں اور جھ سے بات نہ کرو

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ‌ۚ‌ۖ ۱۰۹

(مومنون، 23:109)

تم وہی لوگ تو ہو کہ میرے کچھ بندے جب کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ' ہم ایمان لائے ' ہمیں معاف کردے ' ہم پر رحم کر ' تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے

فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰۤى اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكۡرِىۡ وَكُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُوۡنَ ۱۱۰

تو تم نے ان کا مذاق اڑایا تھا یہاں تک کہ ان لوگوں (کا تمسخر اڑانے کی مصروفیت) نے تمہیں میرا ذکر بھلادیا اور تم ان پر ہنستے ہی رہتے۔

رحمٰن کے اصلی بندے:

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ٦٣
”حمٰن کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام

وَالَّذِيۡنَ يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ٦٤
جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں

وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ‌ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ‌ۖ ٠ \٦٥
(فرقان، 25:65)
اور جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے

اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ٦٦
یقیناً وہ بہت بری جگہ ہے مستقل ٹھکانے کے لیے بھی اور عارضی قیام کے لیے بھی

مومنین کی دعا:

وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ٧٤
(فرقان، 25:74)
جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ ” اے ہمارے رب ، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنا۔“

حضرت سلیمانؑ:

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنۡ قَوۡلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَاَدۡخِلۡنِىۡ بِرَحۡمَتِكَ فِىۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ١٩
(نمل، 27:19)
تو وہ خوش ہو کر مسکرایا اس کی اس بات پر اور اس نے کہا : اے میرے پروردگار ! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کی ہے اور یہ کہ میں اچھے اعمال کروں جن سے تو راضی ہو اور مجھے داخل کرنا اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

ملکا بلقیس:

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ٤٤

(نمل، 27:44)

(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے، جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر خدائے رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔ (جالندھری)

حضرت سلیمانؑ:

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٣٥

(ص، 38:35)

اس نے دعا کی : پروردگار ! مجھے معاف فرما دے اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی اور کے لیے سزاوار نہ ہو یقینا تو ہی عطا فرمانے والا ہے۔

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

فرشتوں کی دعا:

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ٧

(غافر، 40:7)

عرش الہٰی کے حامل فرشتے ، اور وہ جو عرش کے گرد وپیش حاضر رہتے ہیں ، سب اپنے رحمت کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کررہے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں :" اے ہمارے رب ، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے ، پس معاف کردے اور عذاب دوزخ سے بچالے ، ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کرلیا ہے۔

رَبَّنَا وَاَدۡخِلۡهُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ا۟لَّتِىۡ وَعَدْتَّهُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآٮِٕهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ‌ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۙ‏ ٨

(غافر، 40:8)

اے ہمارے رب ، اور داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے ، اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے صالح ہوں (ان کو بھی وہاں ان کے ساتھ ہی پہنچادے) ۔ تو بلاشبہ قادر مطلق اور حکیم ہے

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ‌ؕ وَمَنۡ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوۡمَٮِٕذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَهٗ‌ؕ وَذٰ لِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ

اور بچادے ان کو برائیوں سے ، جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچا دیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا ، یہی بڑی کامیابی ہے

جنھوں نے کفر کیا:

رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ‏ ١٢

(دخان، 44:12)

(اب کہتے ہیں کہ) " پروردگار ، ہم پر سے یہ عذاب ٹال دے ، ہم ایمان لاتے ہیں

حضرت نوحؑ:

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ‏ ١٠

(قمر، 54:10)

پس اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں بے بس ہوں تو میری مدد کر۔ (جالندھری)

اہل ایمان کی دعا

وَالَّذِيۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِيۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِيۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِىۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ

(حشر، 59:10)

(اور وہ ان لوگوں کے لئے بھی ہے) جو ان اگلوں کے بعد آئے ہیں ، جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے کوئی بغض نہ رکھ ، ہمارے رب ، تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

حضرت ابراہیمؑ:

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ٤
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٥

(ممتحنہ، 60:5)

اے ہمارے رب ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنادے۔ اور اے ہمارے رب ، ہمارے قصوروں سے درگزر فرما ، بیشک تو ہی زبردست اور دانا ہے۔"

اللہ کہتا توبہ کرو:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۖ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٨

(تحریم، 66:8)

اے اہل ایمان ! توبہ کرو اللہ کی جناب میں خالص توبہ۔ امید ہے تمہارا رب تم سے تمہاری برائیوں کو دور کردے گا اور تمہیں داخل کرے گا ایسے باغات میں جن کے دامن میں ندیاں بہتی ہوں گی جس دن اللہ اپنے نبی ﷺ کو اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا۔ (اُس دن) ان کا نور دوڑتا ہوگا ان کے سامنے اور ان کے داہنی طرفوہ کہتے ہوں گے : اے ہمارے رب ! ہمارے لیے ہمارے نور کو کامل کر دے اور تو ہمیں بخش دے یقینا تو ہر شے پر قادر ہے۔

بیبی آسیہ (زوجہ فرعون):

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ١١

(تحریم، 66:11)

اور اہل ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے۔ جب کہ اس نے دعا کی " اے میرے رب ! میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچالے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے"

حضرت نوحؑ:

رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا

(نوح، 71:28)

میرے رب ، مجھے اور میرے والدین کو ، اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے داخل ہوا ہے ، اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرمادے ، اور ظالموں کے لئے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر "۔

✐ قرآن کی آیات آپ کے سامنے ہیں۔ ایک بھی آیت نہیں آئی جس میں وسیلے کے ذریعے سے مانگا گیا ہو، یا اشارہ دیا گیا ہو۔ آج کے دور میں کوئی بندہ اگر صرف قرآن ہی پر اکتفا کرے، اُس کے لیے بات بہت واضح اور روشن ہے۔ کہ دعا کس طرح کرنی چاہیے۔

✐ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ، قرآن دعا کے معاملے میں کوئی کم مواد نہیں رکھتا۔ یعنی دعا کا ذکرقرآن میں بہت زیادہ ہے۔ دعا کرنے کی تلقین سے لے کر، دعا کس طرح کرنی چاہیے، اور اللہ کے انبیاء/مومنین/فرشتوں کی دعائوں کی مثالیں، سب موجود ہے۔

اوپر لگ بھگ 60 دعائوں کا ذکر کیا گیا۔ پر کہیں پر بھی "وسیلہ" نہیں آیا!!

2- زبور

قرآن کے بعد، دعا کے معاملے میں "صحیفہ سجادیہ" ہمارے لیے ایک معتبر کتاب ہے۔ پر اس سے پہلے میں ایک نظر "زبور"/Psalms، (a book of Bible- Old Testament) ۔ پر ڈالنا چاہا، کہ دیکھیں کہ آیا وہاں کیا لکھا ہے۔ کیا اُس کتاب میں ایسی وسیلہ سے دعا کرنے کی بات ہوتی ہے۔

حضرت دائود علیہ السلام کے زبور میں جو موجودہ بائیبل کی ایک کتاب ہے، پورا پڑھنے کے بعد پتا چلا:

✎ حضرت دائود علیہ السلام کی دعائوں میں، 2461 verses میں **ایک بھی ورس ایسی نہیں آتی جو وسیلہ سے دعا کرنے کی طرف کوئی اشارہ ہی کرتی ہو۔**

☜ پڑھنے کے دوران کچھ قابل ذکر دعائیں نظر سے گزری جو پیش خدمت کرتا ہوں:

📖 **مَیں اللہ سے فریاد کر کے مدد کے لئے چلّاتا ہوں، مَیں اللہ کو پکارتا ہوں کہ مجھ پر دھیان دے۔**
2اپنی مصیبت میں مَیں نے رب کو تلاش کیا۔ رات کے وقت میرے ہاتھ بلاناغہ اُس کی طرف اُٹھے رہے۔ میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا۔
3مَیں اللہ کو یاد کرتا ہوں تو آہیں بھرنے لگتا ہوں، مَیں سوچ بچار میں پڑ جاتا ہوں تو روح نڈھال ہو جاتی ہے۔ (سِلاہ)
4تُو میری آنکھوں کو بند ہونے نہیں دیتا۔ مَیں اِتنا بےچین ہوں کہ بول بھی نہیں سکتا۔
5مَیں قدیم زمانے پر غور کرتا ہوں، اُن سالوں پر جو بڑی دیر ہوئے گزر گئے ہیں۔
6رات کو مَیں اپنا گیت یاد کرتا ہوں۔ میرا دل محوِ خیال رہتا اور میری روح تفتیش کرتی رہتی ہے۔ [زبور 77 | URDGVU Bible | YouVersion]

📖 **اُس کے امام تلوار سے قتل ہوئے، اور اُس کی بیواؤں نے ماتم نہ کیا۔ زبور 78:64**

[زبور 78 | URDGVU Bible | YouVersion]

📖 8رب میں پناہ لینا انسان پر اعتماد کرنے سے کہیں بہتر ہے۔
9رب میں پناہ لینا شرفا پر اعتماد کرنے سے کہیں بہتر ہے۔
[زبور 118 | URDGVU Bible | YouVersion]

📖 4رب نے قَسم کھائی ہے اور اِس سے پچھتائے گا نہیں، ”تُو ابد تک امام ہے، ایسا امام جیسا مَلِک
صدق تھا۔“
5رب تیرے دہنے ہاتھ پر رہے گا اور اپنے غضب کے دن دیگر بادشاہوں کو چُور چُور کرے گا۔
6وہ قوموں میں عدالت کر کے میدان کو لاشوں سے بھر دے گا اور دُور تک سروں کو پاش پاش کرے
گا۔ [زبور 110 | URDGVU Bible | YouVersion]

3۔ صحیفه سجادیه

☜ دعا کے معاملے میں قرآن کے بعد جو دوسرا مصدر ہے ہمارے پاس۔ وہ ہے **"صحیفه سجادیه" / صحیفه کامله**۔۔۔ جسے زبور آل محمد بھی کہتے۔ یہ امت محمدی کا زبور ہے۔ اور اسکا متن اور سند نہج البلاغه سے زیادہ مضبوط ہے۔

http://alhassanain.org/urdu/?com=book&id=93

✐ صحیفه کامله کی 54 دعائوں میں سے، جو کہ ایک بہت بڑا خزانہ ہے دعائوں کا۔۔۔ اور لگتا ہے امام زین العابدین علیه السلام نے یہ دعا کی کتاب امت کو گفٹ دی ہی اس لیے تاکہ لوگ کم سے کم "دعا" کے معاملے میں صراط مستقیم پر رہیں۔ دعا کے معاملے میں کم سے کم شک و تردد کا شکار نہ ہوں۔ حالانکہ اماموں کی اپنی ہاتھ سے لکھی گئی کتابوں کا حوالے بہت کم ہیں۔ اور یہ کتاب ہے جو اب تک ہمارے ہاتھوں میں ہے: بتاتی ہے کہ دعا کس طرح کرنی چاہیے۔ اور اس کی 54 دعائیں کسی بندے کے لیے More than Enough ہیں۔

☜ اور ان 54 دعائوں میں تین جگه وسیلے/ذریعه سے دعا مانگنے کا ذکر آتا ہے۔

اگرچه، اتنی کثیر دعائوں میں، صرف 3 جگه کا ذکر، کافی قلیل ہے۔

✐ دعا 13 کے آخر میں یه لفظ آتا:

وَ مِنْ حَاجَتِيْ يَا رَبِّ كَذَا وَكَذَافَضْلُكَ اَنَسَنِيْ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِيْ فَاَسْئَلُكَ بِكَ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ اٰلِه صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ لاَ تَرُدَّنِيْ خَآئِبًا:

"اے میرے پروردگار! میری کچھ حاجتیں یہ ہیں (اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرو۔ پھر سجدہ کرو اورسجدہ کی حالت میں یہ کہو) تیرے فضل وکرم نے میر ی دل جمعی اورتیرے احسان نے رہنمائی کی ۔ اس وجہ سے **میں تجھ سے تیرے ہی وسیلہ سے اور محمد وآل محمد علیہم السلام الصلوۃ والسلام کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں** کہ مجھے (اپنے در سے) ناکام ونامراد نہ پھیر۔"

✏ **اور دعا 44 "استقبال ماہ رمضان"**

" اے اللہ ! میں تجھ سے اس مہینہ کے حق وحرمت اور نیز ان لوگوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جنہوں اس مہینہ میں شروع سے لے کر اس کے ختم ہونے تک تیری عبادت کی ہو وہ مقرب بارگاہ فرشتہ ہو یا نبی مرسل یا کوئی مرد صالح وبرگزیدہ ---"

✏ **دعا 47: دعا روز عرفہ:**

"میں خود ہی اپنے حق میں مجرم اور بلا ومصیبت کے ہاتھوں میں گروی ہوں میں ہی شرم وحیا سے عاری اور طویل رنج وتکلیف میں مبتلا ہوں میں تجھے اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے مخلوقات میں سے منتخب کیا ۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے اپنے لیے پسند فرمایا، **اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے کائنات میں سے برگزیدہ کیا اور جسے اپنے احکام (کی تبلیغ) کے لیے چن لیا ۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا اور جس کی نا فرمانی کو اپنی نافرمانی کے مانند قرار دیا ۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی محبت کو اپنی محبت سے مقرون اور جس کی دشمنی کو اپنی دشمنی سے وابستہ کیا** ہے مجھے آج کے دن اس دامن رحمت میں ڈھانپ لے ---"

☜ **جبکہ نیک اعمال وسیلہ ہوتے ہیں۔ جیسا کہ سورہ مائدہ آیت 35، وسیلے والی آیت میں مفسرین کہتے ہیں اور ان دعائوں سے دلیل بھی مل جاتی:**

✏ **اور دعا 44 "استقبال ماہ رمضان"**

"اور ہمیں اس مہینہ میں ایسے **پاک وپاکیزہ اعمال کے وسیلہ** سے تقرب حاصل کرنے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو ہمیں گناہوں سے پاک کر دے اور از سر نو برائیوں کے ارتکاب سے بچا لے جائے یہاں تک کہ فرشتے تیری بارگاہ میں جو اعمال نامے پیش کریں وہ ہماری ہر قسم کی اطاعتوں اور ہر نوع کی عبادت کے مقابلہ میں سبک ہوں "

"اور ہمیں اس مہینہ میں توفیق دے **کہ نیکی واحسان کے ذریعہ** عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی اور انعام وبخشش سے ہمسایوں کی خبر گیری کریں اور اپنے اموال کو مظلوموں سے پاک وصاف کریں او رزکوۃ دے کر انہیں پاکیزہ وطیب بنا لیں۔"

✐ دعا 42:۔ دعا ختم القرآن: قرآن کے ذریعه:

"اورقرآن کے ذریعہ گناہوں کا بھاری بوجھ ہمارے سر سے اتار دے اورنیکو کاروں کے اچھے خصائل وعادت ہمیں مرحمت فرما اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلا جو تیرے لیے رات کے لمحوں اور صبح وشام (کی ساعتوں) میں اسے اپنا دستور العمل بناتے ہیں۔"

"اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمارے ظاہر کو ہمیشہ صلاح ورشدسے آراستہ رکھ اور ہمارے ضمیر کی فطری سلامتی سے غلط تصورات کی دخل درانداز‌ی کو رو ک دے اور ہمارے دلوں کی کثافتوں اورگناہوں کی آلودگیوں کو دھو دے اور اس کے ذریعہ ہمارا پراگندہ امور کی شیرازہ بندی کر اور میدان حشر میں ہماری جھلسی ہوئی دوپہروں کی تپش وتشنگی بجھا د ت اور سخت خوف وہراس کے دن جب قبروں اٹھیں تو ہمیں امن وعافیت کے جامے پہنا دے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ واحتیاج کی وجہ سے ہماری خستگی وبدحالی کا تدارک فرما اور زندگی کی کشائش اور فراخ روزی کی آسودگی اور فراخ روزی کی آسودگی کا رخ ہماری جانب پھیر دے"

"اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ انہیں بہترین نیکی ، فضل اورعزت تک پہنچا دے جس کے وہ امیدوار ہیں اس لیے کہ تو وسیع رحمت اورعظیم فضل واحسان کا مالک ہے ا ے اللہ ! انہوں نے تیرے پیغامات کی تبلیغ کی۔ تیری آیتوں کو پہنچایا۔ تیرے بندوں کو پند ونصیحت کی اور تیری راہ میں جہاد کیا، ان سب کی انہیں جزا دے جو اس جزا سے بہتر ہو جو تو نے مقرب فرشتوں اور بزگزیدہ مرسل نبیوں کو عطا کی ہو ان پر اور ان کی پاک وپاکیزہ آپ پر سلام ہو او راللہ تعالی کی رحمتیں اور برکتیں ان کے شامل حال ہوں ۔"

http://alhassanain.org/urdu/?com=book&id=93

آنلائن صحیفه سجادیه

4۔ مشہور دعائیں:

1۔ **دعائے جوشن کبیر**

بلدالامین و مصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدینؑ نے اپنے والد گرامی سے اور انہوں نے اپنے والد امیر المومنینؑ سے اور انہوں نے حضرت رسولؐ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا جبرائیلؑ نے ایک جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو پہنچائی اس وقت آپ نے بھاری بھر کم زرہ پہن رکھی تھی، جس کے بوجھ سے آپؐ کے جسم کو تکلیف ہو رہی تھی۔ جبرائیلؑ نے عرض کی کہ یامحمد مصطفٰیؐ آپ کا رب آپکو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دعا پڑھیں کہ یہ آپ کیلئے اور آپکی امت کیلئے حفظ و امان کی باعث ہے۔ پھر اس دعا کے اور فضائل و فوائد بھی بتائے کہ جن کے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو شخص اسے کفن پر لکھے تو خدا کی رحمت سے بعید ہے کہ اسے جہنم میں جلائے۔ اور جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات، خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے تو اسکو شب قدر دیکھنا نصیب ہوگی اور خداوند عالم اسکی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح و تقدیس کریں گے کہ جسکا ثواب اسکو ملے گا۔ اسکی مزید فضیلت بھی بیان ہوئی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خدا تعالی اسکے جسم پر جہنم کی آگ حرام کر دیگا، جنت اس کیلئے واجب قرار دے گا اور دو فرشتے اس پر مقرر کر دے گا جو گناہوں سے اسکی حفاظت کریں گے اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا۔ اور روایت کے آخر میں ہے کہ امام حسینؑ نے فرمایا: میرے والد گرامی علی ابن ابی طالبؑ نے مجھے اس دعا کومحفوظ کرنے کی وصیت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے انکے کفن پر لکھوں، اپنے اہلبیتؑ کو اس کی تعلیم دوں اور انہیں اسکے پڑھنے کی ترغیب دلاؤں۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہیں میں اسم اعظم ہے۔

https://mafatih.net/?p=2901

https://www.duas.org/mobile/ramadan-dua-jawshan-kabeer.html

✎ دعا جوشن کبیر، ایک عظیم دعا ہے، جسے بندہ کو کم سے کم ایک بار ضرور پڑھ کر دیکھنی چاہیے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے 1001 نام و صفات سے پکارا جاتا۔۔ اور یہ دعا خالص توحید سے پُر ہے۔ اور اس میں وسلہ کا ذکر نہیں ہوتا۔

2۔ دعا مشلول

اس دعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دعا الشاب الماخوذ بذنبہ یہ وہ دعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی۔ مہج الدعوات اور کتابِ کفعمی میں مذکور ہے یہ وہ دعا ہے جو امیر المومنینؑ نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والدین کی نافرمانی کرنے کے باعث شل ہوگیا تھا جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ ؐ نے اپنا دست شفقت اسکے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر لے کہ یقینا تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اسکی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے وہ دعا یہ ہے:

https://mafatih.net/?p=2868

https://www.duas.org/mobile/dua-mashlool.html

✎ یہ دعاء، جو امام علی علیه السلام نے ایک جوان کو تعلیم دی جو کا ہاتھ شل ہوگیا تھا۔ اس میں 255 اللہ کے نام و صفات کا ذکر ہوتا۔۔۔ پر وسیله کو کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ بیچ میں کچھ انبیاء کا ذکر ہوتا پر وہ اس طرح ہوا جیسے:

اے وہ جس نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب بھیجا تھا

اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا

اے وہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو گناہ سے محفوظ رکھا اور موسیٰؑ سے غضب کو دور فرمایا

اے وہ جس نے ہابیلؑ کی قربانی قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کردی

✎ اس دعا میں "واسطه" کا ذکر ضرور ہوتا پر کچھ اس طرح:

ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس انتہائی رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے

اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اسکے بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات تمام نہیں ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا۔

دعا کمیل

✎ یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے۔ امیرالمومنینؑ نے یہ دعا، کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو حضرتؑ کے اصحاب خاص میں سے ہیں یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے۔

https://mafatih.net/?p=2800

https://duas.org/mobile/dua-kumayl.html

✎ دعا کمیل میں واسطه یا ذریعه کا ذکر کچھ اس انداز سے آیا ہے که وہ واسطے الله کو الله ہی کی ذات، ربوبیت اور اسکی کبریائی کی طرف اشارہ ہوتا:

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جوہر شی پر محیط ہے

تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا

تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے

اورسوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پُر کر رکھا ہے

تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے

اے الله میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں

اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما

اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے

تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر۔

✎ یه بات قابل غور ہے که یه مشهور دعا، خالص توحید سے پُر ہے۔ جس میں صرف الله کو چھوڑ کر کسی کا نام نہیں لیا جا رہا۔

Final Verdict

☜ **قرآن جیسے کتاب میں "وسیله سے دعا" نہیں ہے۔ یه بات بہت strong ہے، انبیاء کی ساری دعائوں میں وسیله نہیں ہے۔۔۔**

(حالنکه کئی انبیاء کی دعائیں "متاثر" ہوکر کی گئی، جیسے حضرت زکریاؑ نے بیبی مریمؑ کو دیکھا که اس کے پاس پھل موجود ہوتے ہیں، جب که کمرہ کی چابی تو میرے پاس ہوتی اور کوئی آجا نہیں سکتا۔۔۔ جب پوچھا تمہیں یه کہاں سے آیا، تو کہا اللہ کی طرف سے۔۔۔ پھر انہوں نے اللہ کو پکارا ۔۔۔ دعا اوپر صفحه 18 پر درج ہے۔۔۔۔ پر اسکے باوجود انہوں نے ایسا نہیں کہا که بیبی مریمؑ کے صدقے مجھے عطا کر۔ یه بات قابلِ غور ہے۔)

☜ **زبور میں وسیله نہیں ہے۔**

☜ **ساری بڑی معتبر دعائوں میں بھی وسیله نہیں ہے،** اگر وسیله ہے تو وہ خود اللہ کی ذات و صفات ہیں۔۔۔ دعا کمیل، دعا مشلول۔۔۔ (جوشن کبیر میں تو وسیله ہے ہی نہیں)۔

☜ صرف امام سجادؑ کی کتاب صحیفه کامله میں ایک دو جگه ذکر آتا ہے۔ (بس یه ایک بات ہے جس کی وجه سے وسیله کو ٹوٹل انکار نہیں کیا جا سکتا۔۔۔)، پر اس حساب سے بھی **پورے صحیفه کامله کے 95٪ کتاب میں وسیله نہیں ہے!**

☜ **یعنی اگر دیکھا جائے تو، قرآن کی 6236 آیات،**
زبور کی verses 2461 ،
دعا جوشن کبیر کی 1001 ورسز،
دعا کمیل کے 260 ورسز،
دعا مشلول کی لگ بھگ 155 ورسز،
دعا مجیر، دعا صباح، دعا احد متعدد ورسز میں ----

یعنی یہاں تک اگر ساری قرآنی آیات اور دعائیں کے جملات کو کائونٹ کیا جائے تو مشکل سے 1٪ بھی وسیلہ سے دعا نہیں ملیگی۔ (یہ 1٪ بھی صحیفہ سجادیہ کی 3 دعائوں کی وجہ سے ہے، یعنی اگر ان 3 دعائوں کی بھی کیا پتا کوئی explanation ہو، --- واللہ اعلم)

پر بہرحال اس کے باوجود---

آپ نے خود دیکھ لیا، ہم نے اعتبار کے حساب سے سب سے اوپر سے شروع کیا، اور یہاں تک آئے، پر وسیلہ نا کے برابر پایا۔

⇦**انکار تو خیر نہیں کر سکتے، کیونکہ وسیلہ کا مفہوم بھی بہت وسیع ہے، جیسے اللہ کی خود صفات بھی وسیلہ ہیں تو، ماہِ رمضان اور قرآن بھی وسیلہ ہے، --- پر ریسرچ سے جو بات سامنے آئی وہ آپ کے سامنے ہے، کہ وسیلہ کا حوالہ 1٪ سے بھی کم ہے۔**

اظہر حسین خاکی

13 جون 2023